



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID:5-25/AIMS
December 19, 2025

فکر و نظر

دنیا کے بدلتے ہوئے سیاسی منظر نامے میں تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کا اتحاد ناگزیر ہے۔

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Political alliance, Jamaat-e-Islami, Pakistan Tehreek-e-Insaf, Islamic democracy

Keywords: ethical governance, youth voters, democratic reform, national cohesion

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

پاکستان کے موجودہ سیاسی حالات میں جماعت اسلامی کے ساتھ سیاسی اتحاد ایک تاریخی اور فیصلہ کن موڑ ثابت ہو سکتا ہے، جو ملکی سیاست کو نئی جہت فراہم کر سکتا ہے۔ جو ملک کے بدعنوانی کے خاتمے، سیاسی و جمہوری مستقبل کو از سر نو تشکیل دے سکتا ہے۔ دونوں جماعتیں اگرچہ طرز سیاست اور حکمت عملی میں مختلف ہیں، تاہم ان کے بنیادی اصول میں نمایاں اشتراک پایا جاتا ہے۔ ان کا مشترکہ نصب العین جاگیر دارانہ اور خاندانی سیاست کے خاتمے کے ساتھ ساتھ مقتدر حلقوں کی — شفاف طرز حکمرانی، اور آئینی بالادستی غیر ضروری مداخلت سے نجات حاصل کرنا ہے، جو پاکستان کی جمہوری ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ رہی ہے۔ جماعت اسلامی کی فکری اساس اسلامی جمہوریت، اخلاقی طرز کے اصلاحاتی بیانیے سے ہم آہنگ ہے۔ "نیا پاکستان" حکمرانی، اور سماجی انصاف کے اصولوں پر قائم ہے، جو تحریک انصاف کے

یہ اشتراک قائد اعظم محمد علی جناح اور علامہ محمد اقبال کے اس تصور ریاست کو از سر نو زندہ کر سکتا ہے جہاں اخلاقی اصول، عوامی شراکت، اور عدل اجتماعی سیاست کے بنیادی ستون ہوں۔ جماعت اسلامی کی فکری گہرائی تحریک انصاف کے عملی اصلاحاتی عزم کو توازن فراہم کر سکتی ہے، جبکہ تحریک انصاف کی عوامی مقبولیت جماعت اسلامی کے محدود مگر منظم سیاسی اثر کو وسعت دے سکتی ہے۔ کراچی، لاہور، پشاور، اور راولپنڈی جیسے شہری مراکز میں تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کا اتحاد شہری متوسط طبقے اور نوجوان نسل کے ووٹ بینک کو منظم کر کے فیصلہ کن نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ تحریک انصاف کے پاس بدعنوانی اور اشرافیہ کے تسلط کے خلاف جدوجہد کرنے والے شہری اور نوجوان ووٹرز ہیں، جبکہ جماعت اسلامی کا نظریاتی نظم و ضبط، تربیت یافتہ کارکنان، اور مذہبی و تعلیمی حلقوں میں اثر و رسوخ انہیں ایک مضبوط انتخابی قوت بناتا ہے۔

کی حکومت کی تبدیلی کے 2022 کے انتخابات اور 2018 تحریک انصاف اور جماعت اسلامی دونوں ہی پاکستان میں اسٹیبلشمنٹ کی غیر ضروری مداخلت کے ناقد رہے ہیں۔ کے خلاف منظم مزاحمت فراہم کر ”ہا ہر ڈنظام“ بعد کے واقعات نے ظاہر کیا کہ پاکستان کی جمہوریت اب بھی غیر منتخب طاقتوں کے زیر اثر ہے۔ ایک مشترکہ محاذ نہ صرف ایسے سکتا بلکہ عدلیہ، الیکشن کمیشن، اور پارلیمنٹ کی خود مختاری کے لیے دباؤ بھی پیدا کر سکتا ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں اکثر اتحاد موقع پرستی یا وقتی سیاسی مفادات پر مبنی رہے ہیں۔ تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کا ممکنہ اتحاد اخلاقی سیاست اور نظریاتی وضاحت کو سیاست میں دوبارہ متعارف کرانے کا ایک عملی موقع فراہم کرتا ہے۔ جماعت اسلامی کی فکری استقامت اور قیادت کی دیانت داری تحریک انصاف کے عوامی بیانیے کو فکری گہرائی فراہم کرتی ہے، جبکہ تحریک انصاف کی عوامی مقبولیت جماعت اسلامی کے اصولی پیغام کو مؤثر بنا سکتی ہے۔ جماعت اسلامی کی بلدیاتی کارکردگی، بالخصوص کراچی کے سابق میئر نسیم اللہ خان کے دور میں، یہ ثابت کرتی ہے کہ نظریاتی قیادت اور فلاحی ترجیحات کے امتزاج سے شہری مسائل کے پائیدار حل ممکن ہیں۔

تحریک انصاف کی ترقیاتی پالیسی اور جماعت اسلامی کا فلاحی نیٹ ورک ایک ایسا بلدیاتی ماڈل تشکیل دے سکتا ہے جو زکوٰۃ، وقف، اور مقامی ٹیکس اصلاحات پر مبنی اسلامی فلاحی کے بعد 2022 ریاست کے اصولوں سے ہم آہنگ ہو۔ اس سے مقامی حکومتوں میں شفافیت، اختیارات کی چلی سطح تک منتقلی، اور عوامی خدمت کے نظام کو تقویت ملے گی۔ پاکستان میں سیاسی اور نظریاتی تقسیم اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کا اشتراک ایک نظریاتی پیل قائم کر سکتا ہے جو مذہبی شدت پسندی اور لبرل انتہا پسندی کے بیانیے میں توازن پیدا کرے۔ ان کا مشترکہ بیانیہ اسلام، انصاف، اور خود مختاری پر مبنی قومی اتحاد کے ذریعے سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا، اور بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی اور وفاقی مضبوطی کو فروغ دے سکتا ہے۔ اگر تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کا اتحاد محض انتخابی مصلحت پر مبنی نہ ہو بلکہ اصولی سیاست اور فکری ہم آہنگی پر قائم ہو تو یہ پاکستان کے سیاسی کلچر میں بنیادی تبدیلی لاسکتا ہے۔ یہ اتحاد عوامی مقبولیت کو نظریاتی استقامت کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے اخلاقی سیاست، شفاف حکمرانی، اور قومی وحدت کو فروغ دینے کا نادر موقع فراہم کرتا ہے۔

Reference:

- Fair, C. C. (2014). *Fighting to the end: The Pakistan Army's way of war*. Oxford University Press. <https://global.oup.com>
- Haqqani, H. (2005). *Pakistan: Between mosque and military*. Carnegie Endowment for International Peace. <https://carnegieendowment.org>
- Jalal, A. (2014). *The struggle for Pakistan: A Muslim homeland and global politics*. Harvard University Press. <https://www.hup.harvard.edu>
- Nasr, S. V. R. (1994). *The vanguard of the Islamic revolution: The Jamaat-e-Islami of Pakistan*. University of California Press. <https://www.ucpress.edu>
- Rizvi, H. A. (2019). Civil–military relations in Pakistan: A critical overview. *Journal of Strategic Studies*, 42(3–4), 1–20. <https://doi.org/10.1080/01402390.2018.1559194>

- Siddiqua, A. (2007). *Military Inc.: Inside Pakistan's military economy*. Pluto Press.
<https://www.plutobooks.com>
- Shah, A. (2017). *The army and democracy: Military politics in Pakistan*. Harvard University Press. <https://www.hup.harvard.edu>
- Waseem, M. (2012). *Politics and the state in Pakistan*. Islamabad Policy Research Institute.
<https://ipripak.org>
- Akhtar, S. (2018). Populism and political leadership in Pakistan: The case of Imran Khan. *South Asian Studies*, 33(1), 1–15. <https://journals.pu.edu.pk/home/journal/6>
- International Crisis Group. (2022). *Pakistan's political polarization and institutional crisis*.
<https://www.crisisgroup.org>



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلٹ فارمز پر بطور اشاعتی معاونہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔





© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.

License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).
